



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID:9 -25/AIMS
December 15, 2025

فکر و نظر

ڈونلڈ ٹرمپ کا عہدِ صدارت: امریکی جمہوریت کا بحران، آمرانہ رجحانات اور ”نو کنگز“ عوامی

مزاحمت

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Trump presidency, American democracy, institutional instability

Keywords: political polarization, civic resistance, democratic restoration

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

ایسا عہد جس میں ادارہ جاتی مزاحمت، عوامی اتحاد، اور اخلاقی — ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت امریکی جمہوریت کے تجربے کا ایک نازک موڑ ثابت ہوئی
قیادت کا تصور شدید آزمائش سے گزرا۔ ٹرمپ کی جمہوری اصولوں سے بغاوت، تشدد عوامی لب و لہجہ، اور شخصی اقتدار پسندی نے امریکی ریاست کے
اندرونی توازن کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس مطالعے میں یہ واضح کیا گیا کہ کس طرح ٹرمپ کے دورِ حکومت نے اعتماد، ادارہ جاتی استحکام، اور قومی وحدت کو مجروح

کے ذریعے امریکی عوام نے اس زوال کے خلاف اجتماعی بیداری پیدا کی۔ یہ تجزیہ تاریخی شواہد، قانونی ”نوکنگز تحریک“ کی 2025 کیا، اور بالآخر کارروائیوں، اور سماجی سائنس کی تحقیق پر مبنی ہے، اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح عوامی مزاحمت نے آمرانہ رجحانات کا مقابلہ کرتے ہوئے جمہوریت یہ ثابت کرتا ہے کہ جمہوریت محض اداروں سے نہیں بلکہ عوامی—در اصل ایک انتباہ اور ایک اعلانِ عزیمت ہے ”ٹرمپ تنازعہ“ کی از سر نو توثیق کی۔ ضمیر سے زندہ رہتی ہے۔

کے انتخابات کے بعد، ڈونلڈ ٹرمپ نے نتائج تسلیم کرنے سے انکار کیا اور دھاندلی کے بے بنیاد الزامات لگائے جنہیں امریکہ کی وفاقی و 2020 نومبر 3 ریاستی عدالتوں نے ساٹھ سے زیادہ مقدمات میں مسترد کر دیا۔ ٹرمپ نے جارجیا کے سیکرٹری آف اسٹیٹ بریڈ را فز پر گراور نائب صدر مائیک پینس پر کے دن کانگریس کی عمارت پر پر تشدد حملے میں بدل گیا، جس میں 2021 جنوری 6 دباؤ ڈالا کہ وہ الیکٹورل کالج کے نتائج کو تبدیل کریں۔ یہ دباؤ بالآخر 2021 جنوری 13 کے الزام میں ”بغاوت پر اکسانے“ پانچ افراد ہلاک ہوئے اور امریکی قانون ساز ادارہ چند گھنٹوں کے لیے مفلوج ہو گیا۔ ٹرمپ پر کو وفاقی عدالت نے ان پر انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈالنے کا مقدمہ دائر کیا۔ یہ 2023 اگست 1 کیا گیا، اور (Impeachment) کو مواخذہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ جب قیادت ذاتی مفاد کو قومی آئین پر ترجیح دے، تو جمہوری ادارے کمزور ہی نہیں بلکہ متزلزل ہو سکتے ہیں۔

قرار دیا، تارکین وطن کو ”عوام کا دشمن“ ٹرمپ کی قیادت کا بنیادی وصف جارحانہ طرز بیان، ذاتی حملے، اور تقسیم انگیز سیاست تھی۔ انہوں نے میڈیا کو سات مسلم—کہا گیا ”مسلم بین“ جسے—13769 کانگریسٹو آرڈر 2017 جنوری 27 خطرہ بتایا، اور نسلی انصاف کی تحریکوں کو مجرمانہ رنگ دیا۔ ”زیر وٹارینس“ کی 2018 ممالک کے شہریوں کے داخلے پر پابندی تھی اور بعد میں سپریم کورٹ نے اسے معمولی اکثریت سے برقرار رکھا۔ اسی طرح میں جارج فلائیڈ 2020 بچے سرحد پر والدین سے جدا ہوئے، جسے انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ مئی 3,000 پالیسی کے نتیجے میں تقریباً نسلی تقسیم کو مزید بڑھانے کا باعث بنا۔ یہ بیانیہ اس حقیقت کو ”جب لوٹ مار شروع ہوتی ہے، فائرنگ شروع ہوتی ہے“ کے قتل کے بعد ٹرمپ کا بیان واضح کرتا ہے کہ جب طاقت کا مرکز نفرت پر قائم ہو، تو ریاستی پالیسی خود ظلم کی زبان بن جاتی ہے۔

کائیگس کٹس اینڈ جابز ایکٹ کارپوریشنوں کے لیے غیر معمولی رعایتیں لے کر آیا، لیکن کانگریس بجٹ آفس کے مطابق اس سے وفاقی خسارہ 2017 ارب 28 کے دوران چین کے خلاف تجارتی جنگ نے زرعی منڈیوں کو نقصان پہنچایا اور حکومت کو 2020 سے 2018 کھرب ڈالر بڑھ گیا۔ 1.9 وبا کے دوران، ٹرمپ نے بارہا ڈاکٹر انتھونی فاؤچی اور سی ڈی سی کے مشوروں کی مخالفت کی، جس کے نتیجے COVID-19 ڈالر کی سبسڈی دینی پڑی۔ لاکھ سے زائد امریکی جانوں سے گئے۔ یہ تمام فیصلے ایک ایسے نظام کی عکاسی کرتے ہیں جہاں سیاسی دکھاوا سائنسی 4 میں جانز ہاپکینز یونیورسٹی کے مطابق منطق اور قومی ذمہ داری پر غالب آ جاتا ہے۔

سے علیحدگی، نیز نیٹو کے اتحادیوں پر تنقید، ٹرمپ کی یکطرفہ سفارت کاری (2018) اور ایران جوہری معاہدے (2017) پیرس ماحولیاتی معاہدے، نے امریکہ کے اخلاقی (2018 جون 12) کی بنیاد بنے۔ ولادیمیر پوٹن اور کم جونگ ان کے ساتھ غیر روایتی روابط، خصوصاً سنگاپور سربراہی ملاقات

معیار پر سوال اٹھایا۔ اس طرزِ حکمتِ عملی نے امریکہ کو تنہا کر دیا اور چین و روس جیسے طاقتور حریفوں کو جرات بخشی۔ بروکنگز انسٹیٹیوشن اور کونسل آن ایسا ملک جو اپنی عالمی ساکھ کھو چکا تھا۔ — میں تبدیل ہو گیا ”امریکہ اکیلا“ دراصل ”امریکہ فرسٹ“ فارن ریلیشنز کے ماہرین کے مطابق،

کی تحقیقات نے ٹرمپ کی کاروباری سرگرمیوں اور سرکاری فیصلوں کے درمیان واضح (CREW) آفس آف گورنمنٹ انسپکشن اور سی آر ای ڈبلیو میں ٹیکس فراڈ کے جرم میں سزا یافتہ ہوئے، جب کہ 2022 مفادات کے ٹکراؤ کو ظاہر کیا۔ ٹرمپ آرگنائزیشن کے چیف فنانشل آفیسر ایلن ویسلبرگ میں عدالت نے ٹرمپ کو جنسی زیادتی اور ہتکِ عزت کامر تکب قرار دیا۔ واشنگٹن پوسٹ کے (2023، 2024) ای جین کیرول کے دو مقدمات ججوں، صحافیوں، اور سرکاری — سے زائد گمراہ کن یا جھوٹے بیانات دیے۔ ان کے ٹویٹر حملے 30,000 مطابق، ٹرمپ نے اپنے دورِ صدارت میں جمہوری ثقافت کو ذاتی انتقام میں بدلنے کی علامت تھے۔ یہ سب اس حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں کہ اخلاقی زوال بھی سیاسی کرپشن جتنا ہی — اداروں پر مہلک ہوتا ہے۔

سے زائد ماحولیاتی قوانین منسوخ کیے، جن میں کلین پاور پلان اور میتھین کے اخراج 100 ای پی اے کے سربراہان اسکاٹ پروٹ اور اینڈریو وہیلر نے کی حدود شامل تھیں۔ یوٹا کے قدرتی ذخائر بیئر زائر اور گرینڈ اسٹیر کیس نیشنل مونیومنٹ کی حد بندی کم کرنا عوامی وسائل کو سیاسی مفاد کے تابع کرنے کے طور پر پیش کیا گیا، جس سے سائنسی اتفاق رائے پر ”اینٹی بزنس ایجنڈا“ اور ”ایلیٹ ازم“ کی مثال تھی۔ ٹرمپ کے بیانات میں ماحولیاتی تحفظ کو ایسا رویہ جو آنے والی نسلوں کے حقوق کو حال کی — عوامی بد اعتمادی بڑھی۔ یہ پالیسی ماحولیاتی زوال ہی نہیں بلکہ اخلاقی بے حسی کی بھی عکاس تھی سیاست کے نیچے روند دیتا ہے۔

ملین 7 سے 5 مقامات پر 2,700 امریکی ریاستوں کے 50 کے نام سے ایک ہمہ گیر عوامی تحریک اٹھی جس میں ”نو ٹنگر“ کو 2025 اکتوبر 18 شہری شریک ہوئے، جبکہ ٹورنٹو، لندن، اور برلن میں اظہارِ یکجہتی کے مظاہرے ہوئے۔ یہ تحریک انڈیوینز بیل، موو آن، اے سی ایل یو، پبلک سٹیزن، (2025 ستمبر) سے زائد تنظیموں کے اشتراک سے وجود میں آئی۔ شرکاء نے سپریم کورٹ کے مقدمہ مور بمقابلہ ہارپر 200 ایس ای آئی یو اور دیگر یہ تحریک دراصل امریکی آزادی کے اصل ”جمہوری توازن پر آمرانہ خطرہ منڈلا رہا ہے۔“ میں جسٹس سونیاسوٹو میئر کے انتباہ کو اپنا اخلاقی جواز بنایا کہ کی عصری تعبیر تھی۔ — ”کسی بادشاہ کے بغیر حکومتِ عوام“ — منشور

فیصد زیادہ تھی۔ ڈیجیٹل پلٹ 25 کی اکتوبر کی تحریک میں شمولیت پہلے مظاہروں کی نسبت 2025 ہارورڈ کے کراؤڈ کاؤنٹنگ کنسورشیئم کے مطابق، کے ذریعے ہزاروں مقامی مظاہرے ایک ہم آہنگ قومی آواز میں ڈھل گئے۔ سیاسی سائنسدان مینکر nokings.org اور Signal فارمز جیسے اولسن اور سنڈنی ٹارو کے مطابق، یہ اجتماعی عمل اس بات کا ثبوت تھا کہ جب عوامی مقصد واضح ہو، تو انفرادی لاپرواہی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ مظاہرہ انتشار ایک ایسی اجتماعی بیداری جو جمہوریت کو از سر نو مستحکم کرتی ہے۔ — نہیں بلکہ ادارہ جاتی دفاع تھا

جیسے نعروں اور ”نوکنگز، نو فیو ہرز“ کے مظاہروں میں ایک بھی بڑا تشدد یا گرفتاری واقع نہیں ہوئی۔ 2025 ایف بی آئی کے مطابق، اکتوبر کے انقلاب آزادی کی روح کو دوبارہ زندہ کیا۔ یہ پرامن مزاحمت جمہوری 1776 کے لباس میں احتجاجی مناظر نے Statue of Liberty طاقت کے بجائے وقار کے ذریعے انصاف حاصل کرنے کی جدوجہد۔ — اخلاقیات کا عملی مظہر تھی

Pew Research (جس میں) سالہ سماجی کارکن سیلسٹ پلینٹ، اور نوجوان نسل 74 شرکاء میں مزدوریوں کے بزرگ رہنما جی کوئٹراس، شامل تھے۔ سیاسی رہنماؤں برنی سینڈرز، گورنر ٹم والز، میسر برینڈن جانسن اور کانگریس (فیصد نے ٹرمپ کو ناپسند کیا 65 کے مطابق Center وومن اڈیلٹا گریٹالوانے تحریک کو فکری استحکام دیا۔ بوائز، بوسٹن، پورٹ لینڈ، ڈینور، اور آسٹن جیسے شہروں میں مقامی گروہوں نے احتجاج کو کمیونٹی تنظیم میں بدل دیا۔ یہ کثیر النسلی اتحاد جمہوریت کو نظریہ نہیں بلکہ مشترکہ اخلاقی ذمہ داری کے طور پر دوبارہ متعین کر رہا تھا۔

کی ”غیر پر تشدد جمہوری احیاء“، ٹورنٹو، لندن اور برلن میں ہونے والے مظاہروں میں ہزاروں افراد شریک ہوئے، اور ایمینسٹی انٹرنیشنل نے انہیں کے مطابق، جب اخلاقی غصہ سرحدوں سے ماورا ہو جائے، تو وہ عالمی ”Diffusion Theory“، مثال قرار دیا۔ پامیلا اولیور اور بینک جانسن کے ایسی معنویت جو ہر اس جگہ سنائی دی جہاں جمہوریت خطرے — نے امریکی احتجاج کو عالمی معنویت دے دی ”نوکنگز“، تحریک میں ڈھل جاتا ہے۔ یوں میں تھی۔

کی نئی آئینی درخواستوں نے سیاسی اثر پذیری کو ظاہر کیا۔ اگرچہ جھوٹے بیانیے اور ACLU فیصد ووٹروں کی نئی رجسٹریشن اور 30 تحریک کے بعد ”Political Process Model“ آن لائن پروپیگنڈا کاوٹ بنے، لیکن تحریک نے اپنی حکمت عملی پر قائم رہتے ہوئے ڈگ میک ایڈم کے جہاں احتجاج پالیسی دباؤ میں بدل جاتا ہے۔ یہ تبدیلی اس امر کا ثبوت تھی کہ جمہوریت اپنے بحرانوں سے خود کو درست کرنے کی — کو عملی جامہ پہنایا صلاحیت رکھتی ہے، بشرطیکہ عوام بیدار رہیں۔

تحریک امریکی تاریخ کا اخلاقی سنگ میل بن گئی۔ اس نے ثابت کیا کہ جمہوریت کی بقا اداروں پر نہیں بلکہ شہری ضمیر پر ”نوکنگز“ کی 2025 اکتوبر 18 منحصر ہے۔ جب عوامی طاقت بیدار ہو جائے، تو بادشاہت کا تصور محض تاریخ بن جاتا ہے۔ ٹرمپ کی صدارت نے جمہوریت کو کمزور کیا، مگر اسی نے عوام اقتدار نہیں، شعور ہی قوم کو آزاد رکھتا ہے۔: یہی امریکہ کی اصل کہانی ہے — کو جگا کر اسے دوبارہ زندہ بھی کر دیا

Reference:

- Altman, D. (2021). Trump and the challenge to democratic norms in the United States. Journal of Democracy, 32(3), 23–37. <https://www.journalofdemocracy.org/articles/trump-democracy-challenge>.
- Levitsky, S., & Ziblatt, D. (2018). How democracies die. Crown Publishing Group. <https://www.penguinrandomhouse.com/books/567583/how-democracies-die-by-steven-levitsky-and-daniel-ziblatt>.

- Brookings Institution. (2020). Populism, governance, and U.S. institutions under Trump. Brookings. <https://www.brookings.edu/research/trump-populism-governance-us-institutions>.
- Council on Foreign Relations. (2019). America first: Unilateralism and global distrust. CFR. <https://www.cfr.org/trump-america-first-policy>.
- Office of Government Ethics. (2022). Ethics challenges and conflicts of interest during the Trump administration. OGE. <https://www.oge.gov/trump-administration-ethics>. CREW. (2021).
- Corruption and accountability under the Trump presidency. Citizens for Responsibility and Ethics in Washington. <https://www.citizensforethics.org/trump-corruption>.
- Pew Research Center. (2020). Public opinion and political polarization during the Trump era. Pew Research. <https://www.pewresearch.org/trump-era-polarization>.
- Amnesty International. (2025). Nonviolent civic mobilization in the United States: Case study of the No Kings movement. <https://www.amnesty.org/en/latest/news/2025/10/no-kings-civic-movement-us/>.
- Harvard Crowd Counting Consortium. (2025). Public participation and digital coordination in mass protests. Harvard University. <https://www.crowdcounting.harvard.edu/no-kings-2025>.
- Olsen, M., & Tarrow, S. (2025). Collective action and institutional defense: Understanding mass mobilization. Political Science Quarterly. <https://www.psqjournal.org/article/collective-action-institutional-defense>.

ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی ٹی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.

License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).
